© rasailojaraid.com

سید کاشف گیلانی

پجیرو

ہم نے ایک دیکھا ہے مولوی پجیرو میں
راز اس پہ کھلتے ہیں مذہبی پجیرو میں

مولوی کا بیٹا بھی مولوی ہو کیوں آخر
کر رہے ہیں حضرت جی مخبری پجیرو میں

جب صلہ سیاست کا آہنی تھیں زنجیریں
اب صلہ سیاست کا آہنی پجیرو میں

موت جب انہیں آئے ہوں جہاز میں بیٹھے
کاش انکی کٹ جائے زندگی پجیرو میں

اب ہے ٹھان لی اس نے دیکھ لیں گے جو ہوگا
دوستی پجیرو میں دشمنی پجیرو میں

تم بھی بھول جاؤ گے ملک و قوم کی باتیں
بیٹھ کر ذرا دیکھو تم کبھی پجیرو میں

میرے گھر میں کیوں آخر اب وہ آ نہیں سکتے
مل کے اُن سے دیکھیں گے سرسری پجیرو میں

ہم نے غور سے دیکھا باقی سب لٹیرے ہیں
ایک آدھ ملا ہے اس بھری پجیرو میں

کس مقام پر ہم کو کیا خیال آتے ہیں
کر کے ہم بھی دیکھیں گے شاعری پجیرو میں

اب تو یہ کسوٹی ہے کون کیسا عالم ہے
کمتری ہے تانگے میں برتری ہے پجیرو میں

اور بھی تو ٹھیکے ہیں دین کے علاوہ بھی
کتنی گرہیں کھلتی ہیں عقل کی پجیرو میں

فرض ان کے ابا نے پورے کر دیئے سارے
کر رہے ہیں سنت کی پیروی پجیرو میں

شیخ کتنے سادہ ہیں ان کی تو یہ فطرت ہے
کتنی سادہ لگتی ہے سادگی پجیرو میں

جانے جان کو خطرہ کیوں ہے میرے حضرت کی
انگلیوں کے نیچے ہے لبلبی پجیرو میں

وقت میرے حضرت کا ختم ہو گیا کاشف
دیں گے قوم کو بھاشن آخری پجیرو میں

*

© rasailojaraid.com